بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

واضح رہے کہ سوال کے ساتھ منسلکہ جس فتویٰ (۲۱۸۷/۱۲) کی نسبت حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب دامت برکاتہم العالیہ کی طرف کی گئی ہے یہ فتویٰ جعلی بھی ہے اور شرعی لحاظ سے غلط بھی ہے، دارالافتاء دارالعلوم کراچی کے ریکارڈ میں انگریزی زبان میں مذکورہ گروپ سے متعلق ایسا کوئی فتویٰ موجود نہیں ہے، تاہم اس گروپ (**شوکت مروت اسمارٹ گروپ آف کمپنیز**) کے کاروبار سے متعلق ایک انگریزی ایگریمنٹ کے بارے میں کسی سائل نے دارالافتاء دارالعلوم کراچی میں ایک سوال جمع کرایا تھا جس کے بارے میں یہ جواب دیا گیا تھا کہ یہ ایگریمنٹ ناجائز شقوں پر مشتمل ہے، اسلئے اس میں سرمایہ کاری جائز نہیں ہے، اس کے بعد اس فتویٰ کے بارے میں کمپنی کو پتہ چلا اور کمپنی نے ان خرابیوں کو دور کرنے کی کوشش کی اور اس کمپنی نے دوسرا ایگریمنٹ تیار کیا، لیکن اس میں بھی تقریباً وہی خرابیاں تھیں تو ہم نے اس ایگریمنٹ کی خلافِ شرع شقوں کی اصلاح کر کے اور بعض ضروری شرائط کا اضافہ کر کے ایک اصولی فتویٰ (۲۴۹۴/۷۳) جاری کیا، لیکن بعد میں پتہ چلا کہ اسکے کچھ قانونی مسائل ہیں، تو ہم نے اس فتویٰ کو قانونی پہلو سے مزید واضح کر کے فتویٰ نمبر (۲۴۹۶/۵۳) جاری کیا یہ بھی ایک اصولی فتویٰ ہے حتمی فتویٰ نہیں ہے، جس میں فتویٰ (۲۴۹۴/۷۳) کو کالعدم قرار دیا۔ لیکن گروپ کے لوگ اس کالعدم فتوے کو دکھا کر مارکیٹنگ کر رہے ہیں۔

لیکن حال ہی میں ہمارے سامنے اس کمپنی کی نسبت سے بطورِ اشتہار ایک جعلی فتویٰ کسی سائل نے پیش کیا ہے اور تلاش کرنے سے SECP کا ایک پریس ریلیز بھی ہمیں ملا جو 10 جون 2021 کو جاری ہوا ہے جس میں اس گروپ کے چھ کمپنیوں کو غیر قانونی قرار دیا ہے اور پبلک سے اس سلسلے میں انوسٹمنٹ لینے سے منع کیا ہے، یہ پریس ریلیز بھی اس فتویٰ کے ساتھ منسلک ہے۔

لہٰذا اب اس مجموعی صورتحال کے پیش نظر مذکورہ گروپ (**شوکت مروت اسمارٹ گروپ آف کمپنیز**) کے ساتھ مالی معاملات، شرکت، اور سرمایہ کاری سے اجتناب کرنا ضروری ہے۔

القرآن سورۃ النساء آیۃ ۳۰،۲۹

يأيها الذين آمنوا لا تأكلوا أموالكم بينكم بالباطل إلا أن تكون تجارة عن تراض منكم ولا تقتلوا أنفسكم إن الله كان بكم رحيما (۲۹) ومن يفعل ذلك عدوانا وظلما فسوف نصليه نارا وكان ذلك على الله يسيرا (۳۰) وفى تفسير الرازي (۱۰/ ۵۶) ذكروا في تفسير

(جاری ہے)

الباطل وجهين: الأول: أنه اسم لكل ما لا يحل في الشرع، كالربا والغصب والسرقة والخيانة وشهادة الزور وأخذ المال باليمين الكاذبة وجحد الحق. ----- والثاني: ما روي عن ابن عباس والحسن رضي الله عنهم: أن الباطل هو كل/ ما يؤخذ من الإنسان بغير عوض، وبهذا التقدير لا تكون الآية مجملة، ---------------- واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

عصمت اللہ عصمہ اللہ

الجواب صحیح

بندہ محمد تقی عثمانی عفی عنہ
مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی
۲۲/ محرم الحرام/ ۱۴۴۵ھ
۱۰/ اگست/ ۲۰۲۳ء شمسی

فرمان حسین سواتی عفی عنہ
دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
۲۲/ محرم الحرام/ ۱۴۴۵ھ
۱۰/ اگست/ ۲۰۲۳ء شمسی

الجواب صحیح
۲۲/۱/۱۴۴۵ھ

الجواب صحیح
شاہ محمد تفضل علی
۲۲/۱/۱۴۴۵ھ

مفتی